احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 14

منگل 6 اپریل 2004ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

منگل 6 اپریل 2004ء 15 صفر 1425 ہجری - 6 شہادت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 73

نماز باجماعت کی تلقین

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے پاس ایک نابینا آیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی مسجد تک لانے والا نہیں ہے اس لئے مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت عطا کریں۔ آپ نے اجازت عطا فرمائی۔ جب وہ واپس جانے لگا تو آپ نے اسے بلایا اور فرمایا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو اس نے کہا ہاں تو آپ نے فرمایا پھر تم مسجد میں نماز پڑھا کرو۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب یجب اتیان المسجد حدیث نمبر 1044)

نماز عبادت کا مغز ہے اور اللہ کا حکم ہے کہ نماز باجماعت ادا کی جائے

انسان کی پیدائش کی غرض اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے

احمدیوں کا فرض ہے کہ بیوت الذکر آباد کریں اور بچوں کو بھی نماز کا عادی بنائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔ اپریل 2004ء بمقام بورکینا فاسو کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2۔ اپریل 2004ء کو بورکینا فاسو میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں قرآن کریم، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں عبادت کی اہمیت کو بیان فرمایا۔ حضور انور کے خطبہ کی آڈیو دنیا بھر میں احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ براہ راست نشر کی گئی اور ساتھ ساتھ مقامی زبان میں ترجمہ بھی کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 22 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض یہ بتائی ہے کہ وہ اس کی عبادت کرنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے متعدد بار اس بارہ میں قرآن کریم میں حکم فرمایا ہے۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے لوگو اپنے پیدا کرنے والے رب کی عبادت کرو یہی خدا ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور جو تم سے پہلے تھے ان کو بھی پیدا کیا ہے تمہیں بھی یہی حکم ہے اور تمہارے سے جو پہلے تھے ان کو بھی یہی حکم تھا کہ اللہ کی عبادت کریں۔ حضور نے فرمایا کہ ایک خدا کی عبادت کر کے ہی تقویٰ پر قائم رہا جا سکتا ہے۔ اللہ کا خوف اور محبت دلوں میں قائم رہ سکتی ہے۔ عبادت کرنے کے صحیح طریق آنحضرت ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کی پیروی سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے علم اور فہم حاصل کر کے عبادت کے طریق سکھائے ہیں۔ اس لئے ہم پر فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم اللہ کی عبادت کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ انسانی پیدائش کی علت غائی یعنی بنیادی مقصد عبادت ہے۔ عبادت اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی کجی اور قساوت کو دور کر کے اور صاف دل ہو کر خدا کے آگے اس طرح جھکے کہ دل میں خدا نظر آنے لگے۔ ہماری کوئی حرکت ایسی نہ ہو جو خدا کے حکموں کے خلاف ہو بلکہ ہماری سوچیں بھی اللہ کے حکموں کے مطابق ہوں۔ جب ہماری یہ کیفیت ہوگی تب ہم عبادت کرنے والے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ اور دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو ہر کام میں خدا کی رضا مقصود ہو۔ عبادت کرنے سے یہ مراد نہیں کہ دنیا چھوڑ دی جائے اور رہبانیت اختیار کی جائے۔ بلکہ ایک احمدی کی شان یہ ہے کہ دنیاوی کام بھی اللہ کے حکموں کے مطابق کرے اور عبادت کا حق ادا کرنے کی بھی کوشش کرے۔

ایک حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ صلوٰۃ ہی دعا ہے اور نماز عبادت کا مغز ہے اور نماز کے بارے میں اللہ کا حکم ہے کہ باجماعت ادا کی جاوے احمدیوں کا فرض ہے کہ اپنی بیوت الذکر آباد کریں۔ نہ صرف خود عبادت کریں بلکہ اپنے بچوں کو بھی نماز پڑھنے کا عادی بنا دیں ہم نے

باقی صفحہ 7 پر

8

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ غانا

جلسہ سالانہ غانا میں صدر مملکت کی شرکت اور حضور کا اختتامی خطاب

18 مارچ 2004ء

رپورٹ: عبدالماجد طاہر صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دورہ غانا کے دوران 75 ویں جلسہ سالانہ غانا سے اختتامی خطاب کے تسلسل میں بعض کھانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: مثلاً (Banko) بانکو (Kenkey) کینکے جو کئی دنوں تک رکھے جا سکتے ہیں۔ آپ فوفو (Fufu) کو بڑی محنت کے ساتھ اسے نگلنے کے قابل بنانے کے لئے Pound کرتی ہیں۔ جس طرح آپ ان کے کھانے کو Edible بنانے کے لئے اتنی محنت کرتی ہیں۔ اسی طرح انہیں روحانی غذا کی فراہمی کے لئے بھی محنت کرو۔

یہ آپ کی بڑی اہم ذمہ داری ہے۔ اگر آپ اس نہج پر نہ چلیں گی تو آپ کے بچے بھی قوم کا مفید وجود نہیں بن سکتے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا: قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر ممکن نہیں نوجوانوں کی اصلاح اس صورت میں ممکن ہے جب ان کی مائیں نیک اعمال بجا لائیں۔

آخر پر حضور انور نے عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

”اے احمدی عورتو! اپنا مقام پہچانیں! اپنے بچوں کو سماجی برائیوں سے بچائیں، انہیں اعلیٰ اخلاق سکھائیں اور نہ صرف آئندہ نسلوں کی بقا کی ضامن بن جائیں بلکہ اپنے ملک کی بھی۔

اللہ کرے کہ ہم سب حضرت مسیح موعود کی ان دعاؤں کے وارث بنیں جو آپ نے شاملین جلسہ کے لئے کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آپ ایک نئی روح کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا:

میں ان مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس جلسہ میں شمولیت اختیار کی اور اپنی محبت اور بھائی چارہ کا ثبوت دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے جزائے خیر عطا فرمائے (آمین)

آخر پر حضور انور نے اجتماعی طور پر دعا کرائی۔ حضور انور کا خطاب بڑی دلچسپی سے سنا گیا۔

جب حضور انور غانا کا ذکر فرماتے تو احباب بڑے زور و شور سے نعرے لگاتے۔ ان کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی۔

حضور انور کے اختتامی خطاب کے بعد تہنیتی اور خیر سگالی کے پیغامات کا پروگرام تھا۔ ملک کی مختلف اہم شخصیات، اداروں اور ایجنسیوں نے جماعت احمدیہ غانا کے 75 ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد کے موقع پر مبارکباد کے پیغام بھجوائے۔ وقت کی کمی کے باعث چند پیغامات ہی پڑھے جا سکے خیر سگالی کے ان پیغامات بھجوانے والوں میں الجیریا کے ایمبیسڈر، Ga Traditional Council کے نمائندہ،

کیتھولک بشپ کانفرنس کے نمائندہ، یونیورسٹی آف غانا (لیگون) کے وائس چانسلر، Holy Sea کے کارڈینل بشپ، برٹش ہائی کمشنر غیر احمدیوں کے چیف امام کے نمائندہ شامل تھے۔

یونیورسٹی آف غانا (لیگون) کے وائس چانسلر Hon. Prof. Kwadwo Asenso Okyere نے اپنے پیغام میں کہا، جیسا کہ میں اس جلسہ میں مشاہدہ کر رہا ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ تحریک احمدیت امن کی علمبردار ہے۔ انہوں نے مزید کہا، بہت سے طلباء ہیں جو ٹی آئی احمدیہ سکولوں سے فارغ التحصیل ہیں۔ یہ طلباء یونیورسٹی میں داخل ہوئے اور اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

ایک NGO جسے PPAG (Planned Parenthood of Ghana) کہا جاتا ہے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے کہا:

ہم خاص طور پر حضور انور کے جلسہ میں شمولیت پر از حد خوش ہیں اور انہیں Akwaaba (اکوابا۔ خوش آمدید) کہتے ہیں۔

برٹش ایمبیسی کے قائمقام ہائی کمشنر Hon. Robin Gwynn نے کہا: میرے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ جماعت احمدیہ عالمگیر کے سربراہ کے ساتھ جلسہ میں شریک ہوں۔

His Eminence Cardinal Peter Appial Turkson (آپ Ghana Bishops conference کے چیئرمین ہیں۔ یہ کانفرنس کیتھولک چرچز پر مشتمل ہے نیز آپ Ghana Conference for Religions Peace کے بھی چیئرمین ہیں) نے اپنے پیغام میں کہا:

میں Ghana Bishops conference اور Ghana conference for Religions peace کی طرف سے حضور کو غانا میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں ان کے اپنی سرزمین پر خوشی سے بھرپور اور باثمر قیام کا متمنی ہوں۔ ہم پرجوش طریق سے اور خلوص دل کے ساتھ آپ کو جماعت احمدیہ عالمگیر کے سربراہ بننے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں خدا نے اس منصب کے لئے آپ کا انتخاب کیا ہے آپ خوشی سے اس کے دیئے گئے فرض کو نبھائیں (Serve him well) آپ کی زندگی کا ہر دن آسمان سے برسنے والی نت نئی رحمتوں سے روشن ہو۔

انہوں نے اپنے پیغام کے آخر میں کہا "آپ کی جماعت کا ملکی ترقی میں کردار قابل تعریف ہے بالخصوص صحت اور تعلیم کے شعبہ میں۔ ہمیں امید واثق ہے کہ کیتھولک چرچ اور آپ کی جماعت ہمارے ملک کی روحانی اور مادی ترقی کے لئے مل کر کام کریں گے۔

ان پیغامات کے دوران وہاں موجود بعض اہم شخصیات کا تعارف کروایا گیا۔

صدر غانا کی آمد

پیغامات کا سلسلہ جاری تھا کہ پولیس کی گاڑیوں کے سائرن کی آوازیں جلسہ گاہ میں گونجنے لگیں۔ صدر مملکت غانا H.E Jhon Agyekum Kufuor جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے تھے۔ ان کی آمد پر جلسہ گاہ ایک بار پھر فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔ انہوں نے ہاتھ ہلا کر احباب جماعت کے نعروں کا جواب دیا۔ حضور انور نے انہیں سٹیج پر خوش آمدید کہا۔

عزت مآب صدر مملکت غانا نے حضور انور کی طرف مسکراتے ہوئے کہا: میں آپ کو غانین کے طور پر ہی دیکھتا ہوں۔

انہوں نے کہا کہ میرے سٹیج پر آنے کا مقصد صرف یہ بتانا ہے کہ میں حضور انور کو خوش آمدید کہنے کی خوشی میں آپ سب کے ساتھ برابر شریک ہوں۔ کیونکہ یہ قریباً 8 سال یہاں غانا میں رہے اس کے بعد واپس اپنے ملک تشریف لے گئے۔ اب خدا تعالیٰ نے انہیں جماعت احمدیہ عالمگیر کا سربراہ بنا دیا ہے۔ یہ وہ منفرد اعزاز ہے جس پر غانا کو فخر کرنا چاہئے۔

اس پر احباب جماعت نے دل کھول کر نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور بے حد خوشی کا اظہار کیا۔

اس کے بعد Tourism & Modernisction Capital city کے وزیر Hon. Jake obetsebi laaptey نے صدر مملکت کی تقریر پڑھ کر سنائی۔ تقریر کا مفہوم درج ذیل ہے۔

صدر محترم نے آغاز میں کہا کہ وہ احمدیہ جماعت کے 75ویں سالانہ جلسہ میں شرکت کر کے خوشی محسوس کر رہے ہیں اور ساتھ ہی وہ حضور انور کو غانا واپسی پر خوش آمدید کہتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حکومت غانا اور غانین لوگ، حضور انور اور تمام احمدیوں کو جماعت احمدیہ غانا کے جلسہ سالانہ کی ڈائمنڈ جوبلی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ہماری خوشی میں شریک ہیں۔

جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کر کے صدر مملکت نے کہا، جماعت احمدیہ روحانی و اخلاقی تربیت کے علاوہ تعلیم اور صحت کے میدان میں بھی قابل قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اور غانین لوگ اور حکومت غانا اس کی معترف ہے۔

اپنی تقریر کے آخر پر صدر مملکت غانا نے حضور انور اور تمام احمدیوں سے غانا کے کامیاب اور پرامن انتخابات کے لئے دعا کی درخواست کی۔

تقریر کے اختتام پر جلسہ کی فضا ایک بار پھر نعروں سے گونج اٹھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ انہیں گاڑی تک چھوڑنے آئے اس وقت Canada کے ہائی کمشنر Hon. Jean Pierre Bolduc نے حضور انور کو بتایا کہ وہ ان کی تقریر سے بے حد متاثر ہوئے ہیں حضور نے جو باتیں بتائی ہیں وہ حقیقت پر مبنی ہیں اور وہ اس سے پوری طرح متفق ہیں۔

دو بجے حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس اکرا واپس تشریف لے آئے۔

چار بج کر تیس منٹ پر حضور انور دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

پانچ بجے سے چھ بج کر تیس منٹ تک سیرالیون اور لائبیریا سے آنے والے 17 مربیان سلسلہ کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں حضور انور نے ان کے ملکی و جماعتی حالات اور ان کے کام اور کارکردگی کا جائزہ لیا اور ہدایات فرمائیں۔

چھ بج کر پچاس منٹ پر حضور انور "بستان احمد" نماز پڑھانے کے لئے روانہ ہوئے۔

سات بج کر پچیس منٹ پر حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں اور واپس مشن ہاؤس اکرا تشریف لائے۔

19 مارچ 2004ء

بروز جمعۃ المبارک

پانچ بجے حضور انور نماز فجر پڑھانے کے لئے اکرا مشن سے "بستان احمد" کے لئے روانہ ہوئے نماز کی ادائیگی کے بعد 5 بج کر پچاس منٹ پر حضور انور کی واپسی ہوئی جمعہ کا دن جلسہ غانا کا دوسرا اور آخری روز تھا۔

بارہ بج کر تیس منٹ پر حضور انور نماز جمعہ پڑھانے کے لئے "بستان احمد" روانہ ہوئے۔ ایک بج کر دس منٹ پر حضور انور نے خطبہ جمعہ کا آغاز فرمایا۔ اس جمعہ کی خاص بات یہ تھی کہ براعظم افریقہ سے خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا خطبہ جمعہ تھا جو MTA کے ذریعہ براہ راست ساری دنیا میں نشر کیا جا رہا تھا۔

حضور انور نے اخلاق کے بارہ میں خطبات کا سلسلہ جاری رکھا۔ گزشتہ خطبہ "عدل" کے موضوع پر تھا۔ اس خطبہ میں حضور انور نے احسان کو موضوع بنایا۔ فرمایا "عدل سے اگلا قدم احسان ہے۔" حضور انور نے فرمایا: ہر مومن کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اللہ کا محبوب ہو جائے۔ اس کا دوست اور ولی ہو۔ اللہ ہر مشکل وقت سے اس کو نکالے۔ جب تم تقویٰ کے معیار کو اس حد تک لے جاؤ گے کہ احسان کرنے والے بن سکو تو پھر اللہ کے محبوب بن جاؤ گے۔ آپ نے احسان کی مختلف صورتوں پر روشنی ڈالی۔ فرمایا:

اللہ کی راہ میں خرچ کرو، یہ بھی احسان کرنا ہے لیکن یہ خدا تعالیٰ پر احسان نہیں بلکہ تمہارا اپنے پر احسان ہے۔

پھر فرمایا: ہر پاک دل کو حق کے جھنڈے تلے لے آؤ تو یہ بھی تمہارا قوم پر بہت بڑا احسان ہوگا اور تم اللہ تعالیٰ کے محبوب بھی بن رہے ہوگے۔

حضور انور نے احادیث کی روشنی میں احسان کے مضمون کو خوب واضح فرمایا۔

حضور انور نے یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کے بارہ میں احادیث پیش کرتے ہوئے فرمایا میرا تو یہ تاثر ہے کہ یہاں اس ملک میں اپنے بہن بھائیوں کے یتیم بچوں کی اچھی نگہداشت کی جاتی ہے۔

حضور انور نے بغیر احسان جتائے دوسروں سے نیکی کرنے کا ارشاد فرمایا۔

حضور انور نے والدین اور عورتوں کے ساتھ عمومی طور پر ہمدردی خلق کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی تحریرات پڑھ کر سنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: پاکستان کے قانون کے باعث پاکستان کے احمدیوں کو خلیفہ وقت کی آواز سے محروم کیا گیا تھا۔ خدا کی تقدیر کا یہ عالم ہے کہ خلیفہ وقت کی آواز ایک ملک میں بند کی گئی تھی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی آواز کو ساری دنیا میں پہنچا دیا۔ یہ خطبہ ساری دنیا میں دیکھا اور سنا جا رہا ہے۔

حضور انور نے ابتدائی مربیان سلسلہ کے لئے دعا کی تحریک فرمائی جنہوں نے افریقہ میں بے لوث خدمت کی توفیق پائی ہے۔ حضور نے فرمایا: مربیان اور ان کی اولادوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حضور انور نے آخر پر فرمایا: میں یہاں کی حکومت لوگوں کے پیار و سلوک کا ممنون احسان ہوں اور جزاک اللہ خیرا کہتا ہوں۔

حضور انور نے نماز جمعہ اور عصر جمع کر کے پڑھائیں اس کے بعد حضور انور نے پہلے مردوں کی طرف ہاتھ ہلا کر انہیں السلام علیکم کہا پھر عورتوں کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے۔ عورتوں کی حالت یہ تھی کہ حضور انور کے دیدار کے لئے بے تاب ہوئی جاتی تھیں۔ جہاں جہاں حضور انور جاتے، عورتیں بھرپور جوش کے ساتھ نعرے لگاتیں۔ لاالٰہ .... کی صدائیں بلند کرتیں۔ اہلاً و سہلاً و مرحبا کے الفاظ بلند کرتیں۔ رومال ہلا ہلا کر اپنے آقا سے محبت کا اظہار کرتیں۔ حضور انور نے ہاتھ ہلا کر ان کے والہانہ نعروں کا جواب دیا۔ بڑا قابل دید، روح پرور اور ایمان افروز اور ناقابل بیان نظارہ تھا۔ قلم اس کے بیان کی طاقت نہیں پاتا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد 46 ہزار تھی۔

حضور انور وہاں سے ایک ہال میں تشریف لے گئے جہاں Upper East، Upper West، ناردرن ریجن اور برانگ اہافو ریجن سے آنے والے 52 چیفس اور امراء حضور انور کے انتظار میں تھے۔ حضور نے انہیں شرف مصافحہ بخشا۔

حضور انور نے ہال سے باہر ڈیوٹی پر کھڑے چند خدام کو بھی مصافحہ کا شرف بخشا۔ تین بجے حضور انور کی اکرا مشن کے لئے واپسی ہوئی۔

پانچ بجے سے سات بجے تک حضور انور نے ملاقاتیں فرمائیں۔ نائیجیریا اور غانا کے کئی احمدی و غیر احمدی احباب نے حضور انور سے ملاقات کا شرف پایا۔

پبلشر سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ان میں مندرجہ ذیل شخصیات شامل تھیں۔

1۔ غانا کے سابق وائس پریذیڈنٹ
Prof. Evans Atta Mills

2۔ سابق وزیر دفاع
Alhaj Mahama Iddrisu

3۔ ڈپٹی منسٹر آف انرجی
Hon. K. T. Hammond

شام سات بج کر پچیس منٹ پر جماعت احمدیہ غانا کی طرف سے حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔ اس کا انتظام مشن ہاؤس اور بیت الذکر کے لان میں کیا گیا تھا۔ مختلف جگہوں پر میزیں لگائی گئی تھیں جن پر مشروبات اور کھانے پینے کی اشیاء رکھی گئی تھیں۔ ان میزوں کو پھولوں سے سجایا گیا تھا۔

غباروں سے ایک خوبصورت گیٹ بنایا گیا تھا جس کے ایک طرف غانا کے جھنڈوں کے رنگوں والے غبارے اور دوسری طرف جماعت احمدیہ کے جھنڈے کے رنگوں یعنی سفید اور سیاہ رنگ کے غبارے بڑی خوبصورتی کے ساتھ سجائے گئے تھے۔ رات کے وقت یہ غبارے، یہ پھول اور بجلی کے قمقمے بڑا خوبصورت نظارہ پیش کر رہے تھے۔

حضور انور سات بج کر پچیس منٹ پر تشریف لائے۔ اس تقریب میں مملکت غانا کے نائب صدر Alhaj Aliu Mahama بھی شامل ہوئے۔ انہوں نے مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے حکومت غانا اور اس کی عوام کی طرف سے حضور انور کو غانا میں خوش آمدید کہا انہوں نے کہا حضور انور جب سے خلافت کے منصب پر سرفراز ہوئے ہیں یورپ سے باہر یہ پہلا دورہ (Visit) ہے۔ ہم تو اسے "Home Coming" کہتے ہیں۔

انہوں نے جماعت احمدیہ غانا کی طرف سے شعبہ تعلیم، صحت، زراعت کے میدان میں کی جانے والی خدمات کو سراہا۔

تقریب میں بہت سی سیاسی و غیر سیاسی اور مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ حضور انور مختلف میزوں پر جاتے، مہمانوں سے متعارف ہوتے۔ ان سے گھل مل جاتے ساتھ ساتھ تصویریں کھینچی جا رہی تھیں۔

بیت الذکر کے دوسرے لان میں عورتوں کا انتظام کیا گیا تھا حضور انور وہاں بھی تشریف لے گئے۔

20 مارچ 2004ء

پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے بیت ناصر اکرا میں نماز فجر پڑھائی آٹھ بج کر پچاس منٹ پر حضور انور اکرا سے کماسی (Kumasi) اور آسوکورے (Asokore) کے سفر پر جانے کے لئے گھر سے باہر تشریف لائے تو اس موقع پر موجود مربیان اور خدام کو ہاتھ ہلا کر الوداعی سلام کہا، دعا کروائی اور 9 بجے کماسی اور آسوکورے کے لئے روانگی ہوئی۔

دس بج کر پانچ منٹ پر حضور انور اکرا سے 120 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع 'Bunsd Arboretum' کے مقام پر رکے۔ یہ خوبصورت علاقہ، قدرتی جنگل پر مشتمل ہے جس کا رقبہ 16.5 ایکڑ ہے جہاں پرندوں، تتلیوں اور درختوں کی بے شمار اقسام ہیں اور بکثرت پھلدار درخت ہیں۔

یہاں ایک اونچی پہاڑی پر انگریزوں کے زمانے کا تعمیر شدہ ایک خوبصورت گیسٹ ہاؤس موجود ہے جہاں حضور انور نے کچھ دیر آرام فرمایا۔

جب حضور انور یہاں پہنچے تو مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ ایسٹرن ریجن و ریجنل صدر مکرم آئی بی محمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر شبیر حسین صاحب نے مقامی احباب جماعت کے ہمراہ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور اور آنے والے مہمانوں کی خدمت میں ناریل کا پانی اور پھل وغیرہ پیش کئے گئے۔

ہرے بھرے درختوں سے گھری یہ پہاڑی جگہ بے حد خوبصورت اور دلکش ہے۔ حضور انور نے فرمایا مجھے غانا آئے دو ماہ ہی ہوئے تھے کہ یہ جگہ دیکھنے آیا تھا۔ جب میں نارتھ North کا سفر کرتا تو واپسی پر یہاں ضرور آتا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی تشریف لا چکے ہیں مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ نے حضور انور سے ایک بلاک پر دعا بھی کروائی جسے کوفورڈوا (Koforidua) میں تعمیر کی جانے والی احمدیہ بیت الذکر کی بنیاد میں رکھا جائے گا۔

گیارہ بج کر بیس منٹ پر یہاں سے کماسی اور آسوکورے کے لئے روانگی ہوئی اور بارہ بج کر پچپن منٹ پر حضور انور احمدیہ ہسپتال آسوکورے پہنچے تو ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ احمد صاحب نے مقامی احباب جماعت کے ہمراہ حضور انور کا استقبال کیا۔ ایک طفل Adams Tawiah نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

اس ہسپتال کا آغاز ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب کے والد محترم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے فروری 1971ء میں کیا تھا۔ اس وقت یہاں نہ پکی سڑک تھی نہ بجلی، آپ لالٹین کی روشنی میں آپریشن کیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب یہاں 1974ء تک رہے۔ ان کے بعد ڈاکٹر سردار حمید صاحب تشریف لائے۔ 1983ء میں یہاں ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب کا تقرر ہوا۔ بفضل خدا گزشتہ اکیس سال سے آپ اس ہسپتال کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ نے یہاں اپنے خرچ پر ایک بیت الذکر کی تعمیر کی ہے جس کا نام "بیت المجیب" ہے۔

تین بج کر تیس منٹ پر حضور انور آسوکورے سے کماسی کے لئے روانہ ہوئے۔ 4 بجے سہ پہر حضور انور کماسی پہنچے اور مشن ہاؤس کا معائنہ فرمایا مشن ہاؤس سے ایک کلومیٹر باہر سے سڑک کے دونوں طرف مرد و زن بچے اور بچیاں ہزارہا کی تعداد میں، احمدیت کے جھنڈے لہراتے ہوئے حضور کا استقبال کر رہے تھے اور نعرے لگا رہے تھے۔ حضور انور مشن ہاؤس کے گیٹ میں داخل ہوئے تو قریباً 60 بچیوں نے بڑی مترنم آواز سے ترانہ

سیدی، مشفقی، مرشدی، مہرباں

پڑھا، غانین بچوں کے منہ سے پیارے آقا کی محبت میں اردو ترانہ، دل کو بہت بھا رہا تھا، دل ان کی خلافت سے محبت پر واری ہوا جاتا تھا، یہ بچیاں سفید دوپٹے، سفید لباس پہنے ہوئے تھیں اور ہاتھوں میں احمدیت کے جھنڈے لہرا رہی تھیں۔ حضور انور ان بچوں کے پاس کھڑے ہو گئے۔ اور ترانہ سنتے رہے۔ اس ترانہ کے بعد غانین احمدی بچیوں نے نظم،

ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ

مترنم آواز سے پڑھی، حضور انور نے یہ نظم سنی اور بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔

حضور انور نے اپنے استقبال کے لئے آنے والے غیر احمدی چیف اور ائمہ کرام کو شرف مصافحہ بخشا۔ ریجنل صدر Mr. Abdullah Nasir Boateng نے حضور انور کو ایک سکارف پہنایا جس پر "Welcome to Ashanti Region" کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔ ایک طفل عدنان ابوبکر نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

چار بج کر پچیس منٹ پر حضور انور نے کماسی کی تین منزلہ بہت خوبصورت اور وسیع و عریض بیت الذکر میں نماز ظہر و عصر پڑھائیں اور اس پر نصب "یادگاری تختی" کی نقاب کشائی فرمائی۔ اس وقت ہزاروں کی تعداد میں احمدی احباب موجود تھے۔ غیر احمدی چیف اور ائمہ نے بھی حضور انور کے ساتھ نماز ادا کی۔ اس بیت الذکر میں چھ ہزار نمازیوں کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے۔

نماز ادا کرنے کے بعد حضور انور بیت الذکر کی تیسری منزل کی بالکنی پر تشریف لے گئے۔ بیت الذکر کے احاطہ میں ہزار ہا احمدی اپنے پیارے آقا کے دیدار کے منتظر تھے۔

حضور انور کا چہرہ مبارک دیکھنا ہی تھا کہ ہر طرف سے نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے۔ احباب کی خوشی و مسرت کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ ہجوم بڑے جوش و خروش کے ساتھ نعرے لگا رہا تھا۔ (اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ) کے فلک شگاف نعروں سے بیت الذکر کی فضا گونج رہی تھی۔ یہ انبوہ کثیر جب کورس کی شکل میں لا الہ الا اللہ پڑھتا تو دلوں پر عجیب کیفیت طاری ہوتی۔ منظر ناقابل بیان ہے۔

سب یک آواز ہو کر احمدیت زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔ نیز لبیک اللھم لبیک کے الفاظ کورس کی شکل میں پڑھ رہے تھے۔

یہ عجیب روح پرور اور ایمان افروز نظارہ تھا۔ حضور انور مسلسل 10 منٹ تک متبسم چہرہ کے ساتھ ہاتھ ہلا ہلا کر "مشتاقان دید" کے والہانہ نعروں کا جواب دے رہے تھے۔ حضور انور نے وزیٹرز بک پر دستخط بھی فرمائے۔

چار بج کر پچاس منٹ پر حضور انور ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ جلد ہی حضور انور سکول کے گیٹ پر پہنچ گئے۔ طلباء کی قطاریں سڑک کے دونوں اطراف پر غانا اور جماعت احمدیہ کے جھنڈے لئے کھڑی تھیں۔

سکول کے ہیڈ ماسٹر Mr. Y.K. Agyare نے حضور انور کا استقبال کیا۔ اس کے بعد سکول کے آرمی کیڈٹ نے حضور انور کے اعزاز میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔

یہ سکول ہندوستان سے باہر جماعت احمدیہ کے تحت کھلنے والا اعلیٰ تعلیم کا پہلا ادارہ ہے۔ اس کا آغاز 30 جنوری 1950ء کو کماسی شہر میں ہوا۔ ڈاکٹر سفیر الدین احمد صاحب پی ایچ ڈی لندن اس کے پہلے پرنسپل مقرر ہوئے۔ آج خدا کے فضل سے سکول کے طلباء کی تعداد 1500 سے زائد اور سٹاف کی تعداد 79 ہے۔ سکول کے قریبی دو سڑکوں کے نام "احمدیہ روڈ" اور "مولوی حکیم روڈ" کے نام (مکرم حضرت مولانا حکیم فضل الرحمان صاحب مربی سلسلہ کے نام پر) رکھے گئے ہیں۔

حضور انور نے سکول کے صحن میں ایک پودا لگایا۔

حضور انور نے سکول کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ سکول میں ایک فوارہ بھی ہے جس کو منارة المسیح کی شکل پر تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ فوارہ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب نے بنایا تھا۔ آپ اس سکول کے پرنسپل تھے۔

حضور انور نے سٹاف کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور انور موجودہ ہیڈ ماسٹر صاحب کے دفتر تشریف لے گئے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے انہیں دفتر میں موجود سابقہ ہیڈ ماسٹر صاحبان کی تصاویر دکھائیں اور وہ ٹرافیاں بھی دکھائیں جو اس سکول نے جیتی تھیں۔ یہاں سٹاف اور سکول اور اولڈ سٹوڈنٹس کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں تحائف پیش کئے گئے۔

حضور انور کو غانا کا روایتی کپڑا (Kente Cloth) پہنایا گیا۔

آخر پر سٹاف، طلباء اور بورڈ آف گورنرز اور کیڈٹ کور نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

حضور انور نے سکول کی وزیٹرز بک پر تحریر فرمایا:

(ترجمہ) خدا کے فضل سے سکول بے حد ترقی کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سابقہ ہیڈ ماسٹر صاحبان اور سٹاف پر اپنا فضل فرمائے اور انہیں جزائے خیر دے۔ جنہوں نے قربانیاں کیں اور سکول کی ترقی دیکھو میں اپنا خون پسینہ ایک کیا۔

اللہ تعالیٰ موجودہ لیڈر شپ کو بھی جو Energetic اور بے حد محنتی معلوم ہوتے ہیں جزائے خیر دے اور ان پر اپنا فضل فرمائے۔

اللہ تعالیٰ ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے

سٹاف اور طلباء کو سکول کے لئے بے حد محنت کرنے اور سکول کا نام ملک کے دوسرے سکولوں سے اونچا کرنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ملک کے وفادار شہری بنائے (آمین)

پانچ بج کر چھتیس منٹ پر حضور انور جماعت احمدیہ غانا کے تربیتی سنٹر بواڈی (Boadi) کے لئے روانہ ہوئے۔

پانچ بج کر چالیس منٹ پر حضور انور نے تربیتی سینٹر کا معائنہ فرمایا۔ یہاں مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید نائب امیر ثالث نے حضور انور کا استقبال کیا۔ دعوت الی اللہ سنٹر دو منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔ جس میں کمپیوٹر سنٹر، لائبریری اور دیگر دفاتر ہیں۔ حضور انور نے دعوتی کارروائیوں پر مشتمل ایک کمرہ میں لگائی گئی تصویروں کی ایک نمائش بھی دیکھی اور چارٹس کے ذریعہ ظاہر کی گئی پراگرس کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے تربیتی سنٹر میں واقع کلاس رومز، ڈارمیٹریز (کمروں) کا بھی معائنہ فرمایا۔ یہاں نو احمدی چیف صاحبان اور ائمہ کرام کے لئے دو ہفتہ اور چھ ماہ کے کورسز کئے جاتے ہیں۔

یہ دونوں سنٹر ڈاکٹر محمد یوسف ایڈوسی (Edusei) نے اپنے خرچ پر بنا کر جماعت کو دیئے ہیں۔

ان سینٹرز کے معائنہ کے دوران، خواتین کا ایک گروپ مسلسل، اسمعو اصوت السماء کے الفاظ کورس کی صورت میں پڑھ رہا تھا۔

داعیان الی اللہ نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ چھ بج کر پانچ منٹ پر حضور انور احمدیہ ہومیو کلینک اور طاہر ہومیو کمپلیکس بواڈی، کماسی (Boadi Kumasi) تشریف لے گئے۔ جہاں ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب ان کی اہلیہ ڈاکٹر مبشرہ نسیم صاحبہ اور ڈاکٹر احمد ابا کا (Ahmad Abeka) نے کلینک کے عملہ کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ اس کلینک کا آغاز اکرا سے ہوا تھا۔ ہومیو پیتھی، غانا میں ایک نئی اور اجنبی چیز تھی۔ آغاز میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ شروع میں گلوبیولز مرکز سے منگوائے جاتے تھے۔ بعد میں ڈاکٹر صاحب کی دن رات کی محنت کے باعث غانا میں گلوبیولز بنانے کا تجربہ کامیاب رہا۔ اب صورت حال یہ ہے کہ یہ گلوبیولز لندن، جرمنی اور افریقہ کے ممالک کو بھجوائے جاتے ہیں۔ مرکز کی اجازت سے گلوبیولز کے علاوہ بائیوکیمک ادویہ، Tablets، پلاسٹک کی شیشیاں اور ڈراپرز وغیرہ بنانے کی مشینیں لگائی جا چکی ہیں۔

حضور انور نے کلینک کا معائنہ فرمایا اور دفتر اور ڈسپنسری دیکھی۔ حضور انور طاہر ہومیو کمپلیکس کے تمام شعبہ جات میں تشریف لے گئے اور ان میں مختلف مشینوں کی کارکردگی دیکھی مثلاً دوائی فلنگ کرنے والی، Mixing کرنے والی، بائیوکیمک دوائیاں بنانے والی، گلوبیولز بنانے والی اور پلاسٹک کی بوتلیں بنانے والی مشینیں دیکھیں۔

کلینک کی مصنوعات میں گلوبیولز، Tablets، ڈراپرز، بلڈ ٹانک (Blood Tonic)، Digestive Drops اور بائیوکیمک ادویہ شامل ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے کلینک کے پاس ایک بیت الذکر اپنے خرچ پر بنائی ہے جس کا نام "بیت الشکور" ہے۔ حضور انور نے یہ بیت الذکر بھی دیکھی۔

بیت الذکر کے ساتھ قریباً 60 بچیوں کا ایک گروپ بڑی خوبصورت آواز سے ترانہ

سیدی، مشفقی، مرشدی، مہرباں

پڑھ رہا تھا۔ حضور انور ان بچیوں کے ساتھ بیٹھ گئے اور تصویر کھنچوائی اور ان کو پیار کیا۔

چھ بج کر تیس منٹ پر حضور انور کماسی کے لئے روانہ ہوئے۔ چھ بج کر پچاس منٹ پر حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر کماسی میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ سات بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور آسوکورے کے لئے روانہ ہوئے اور سات بج کر 45 منٹ پر آسوکورے آمد ہوئی۔

21 مارچ 2004ء

بروز اتوار

پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر، احمدیہ ہسپتال آسوکورے کی بیت المجیب میں پڑھائی۔ ٹاؤن کے بہت سے احمدیوں نے حضور انور کے ساتھ نماز ادا کی۔

اس ہسپتال کے انچارج مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے حضور انور کے استقبال کے لئے سارے ہسپتال کو بڑی خوبصورتی سے سجایا تھا۔ گیٹ پر اھلاً وسھلاً ومرحبا کا بینر آویزاں تھا۔ اندر کی جانب آئیں تو ہر طرف Paper Ribbon سے تیار کردہ پھول آویزاں تھے۔ حضور انور کی رہائش گاہ اور بیت کے درمیان ایک گیٹ بنایا گیا تھا جس پر ایک طرف سبحان اللہ وبحمدہ...... اور دوسری طرف درود لم جوشد ثنائے سرورے...... کے الفاظ درج تھے۔ ہسپتال کے سائن بورڈ اور اس گیٹ کو بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ بجلی کے یہ جلتے بجھتے قمقمے بے حد پیارا اور دلکش منظر پیش کر رہے تھے۔ یہ ہسپتال 55 ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے۔ سارے ہسپتال کی عمارت کو اچھی طرح Paint کیا گیا تھا۔

نو بج کر بیس منٹ پر علاقہ کے معزز احباب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ان میں غیر احمدی امام اور چیف صاحبان ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو Mr. Assiah Opoku Buaterg اور ڈسٹرکٹ پولیس کمانڈر شامل تھے۔ علاقہ کے چیف صاحبان نے حضور انور کی خدمت میں تحفۃً ایک روایتی کرسی پیش کی اور حضور انور سے اس پر بیٹھنے کی درخواست بھی کی۔ حضور انور اس پر تشریف فرما ہوئے تو ایک چیف نے کہا:

اس طریق عمل سے گویا آپ آسوکورے کو اپنا دوسرا شہر قرار دے رہے ہیں۔

اس تقریب میں غیر احمدیوں میں سے تیجانیہ اور اہل السنۃ کے ائمہ اور کیتھولک چرچ کے نمائندہ بھی شامل تھے۔

اس کے بعد عزیزہ شاہ محمود بنت مکرم علیم محمود صاحب مربی سلسلہ کی تقریب آمین ہوئی۔ عزیزہ نے چھ سال پانچ ماہ کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ ختم کیا ہے حضور انور نے عزیزہ کو بلا کر اس سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔

حضور انور نے نو بج کر ستائیس منٹ پر احمدیہ ہسپتال آسوکورے کا معائنہ فرمایا۔

سب سے پہلے حضور انور نے ہسپتال کے سٹاف کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ حضور انور، ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہسپتال کے وارڈز میں تشریف لے گئے۔ جہاں مریضوں سے حال دریافت فرمایا۔ ان مریضوں میں سے ایک کا تعلق Mali سے تھا۔ بہت دور دور سے مریض اس ہسپتال میں علاج کے لئے آتے ہیں۔

حضور انور نے عورتوں کے وارڈز، ایڈمنسٹریٹر کا دفتر، آپریشن تھیٹر، Sterlization Room اور Scanning Room اور ڈاکٹر صاحب کا دفتر دیکھا۔ حضور انور نے وزیٹرز بک پر دستخط بھی فرمائے۔ آخر پر ہسپتال کی بیت المجیب پر نصب ایک تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کرائی۔

نو بج کر پچاس منٹ پر حضور انور تی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول آسوکورے کیلئے روانہ ہوئے۔ اس سکول کا آغاز 1971ء میں ہوا تھا۔ اس کے پہلے ہیڈ ماسٹر مکرم مبارک احمد صاحب مقرر ہوئے۔ یہ سکول 53 ایکڑ کی اراضی پر مشتمل ہے۔ طلباء کی تعداد 850 ہے۔ سکول کے گیٹ سے باہر ہی پرائمری سکولوں کے بچوں کی کثیر تعداد سڑک کے دونوں جانب کھڑی تھی۔ یہ طلباء رومال ہلا ہلا کر حضور انور کا خیر مقدم کر رہے تھے۔

حضور انور کی گاڑی گیٹ کے اندر داخل ہوئی تو راستے کے دونوں طرف جونیئر سیکنڈری سکول اور سینئر سیکنڈری سکول کے بچے ترتیب اور سلیقہ سے کے ساتھ کھڑے، غانا اور احمدیت کے جھنڈے لہرا کر حضور انور کا استقبال کر رہے تھے۔

سکول کے ہیڈ ماسٹر Mr. Yeboah Druye اور مکرم علیم محمود صاحب مربی سلسلہ نے دیگر سٹاف کے ہمراہ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور کے گلے میں ایک سکارف پہنایا گیا جس پر لکھا تھا۔ Hazrat khalifa tul Masih V Amass Asokore Wishes you Well" سکول کے برآمدوں، درختوں پر ہر طرف Paper Ribbon سے بنائے گئے خوبصورت پھول آویزاں تھے۔ حضور انور نے مختلف شعبوں میں سے سائنس لیبارٹریز، کلاس رومز اور کمپیوٹر سنٹر دیکھا۔ حضور انور نے ایک زیر تعمیر بلاک پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔

حضور انور نے ایک نمائش کا بھی معائنہ فرمایا۔ اس میں شعبہ ہوم اکنامکس کے تحت تیار کئے گئے جوسز، کیک، بسکٹ، اور کساوہ یام (Yam) اور Beans وغیرہ سے تیار شدہ مختلف کھانے پیش کئے گئے۔ اس کے علاوہ حضور انور نے طلباء کی طرف سے تیار کی گئی Paintings بھی دیکھیں۔

حضور انور، ہیڈ ماسٹر کے دفتر بھی تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے وزیٹرز بک پر دستخط فرمائے۔

حضور انور نے سکول کی نو تعمیر شدہ بیت الذکر پر نصب "تختی" کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

سٹاف، طلباء اور علاقہ کے چیف صاحبان نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

دس بج کر بیس منٹ پر احمدیہ ہسپتال آسوکورے کی طرف واپس روانگی ہوئی۔ جہاں لجنات نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ گیارہ بجے حضور انور پولیس گاڑی کی Escort میں اشانٹی قبیلہ کے بادشاہ Asantehene Osei Toto II سے ملاقات کے لئے روانہ ہوئے۔

گیارہ بج کر پچاس منٹ پر حضور انور Asantehene کے محل پہنچے جہاں علاقہ کے بہت سے پیرا ماؤنٹ چیف صاحبان اور اشانٹی قبیلہ کے Elders نے حضور انور کا استقبال کیا۔

مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے حضور انور کا تعارف Asantehene سے کروایا۔

انہوں نے تعارف کے دوران بتایا کہ حضور انور کی غانا آمد کا مقصد جماعت احمدیہ غانا کے 75 ویں جلسہ سالانہ میں شرکت اور جماعت کے تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں کا جائزہ لینا ہے۔

امیر صاحب غانا نے Asantehene کی طرف سے کھلنے والے Otumfo Educational Fund کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، جب اس فنڈ کی لانچنگ، لندن میں ہوئی تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کے لئے خطیر رقم مرحمت فرمائی۔

امیر صاحب غانا نے آخر پر حضور انور کے غانا میں 8 سالہ قیام کا ذکر کرتے ہوئے کہا: ہم حضور انور کے غانا آنے کو Coming Back Home قرار دیتے ہیں۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں اشانٹی کنگ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: میرا یہاں آنے کا مقصد آپ سے ملاقات تھا۔ امیر صاحب غانا نے غانا میں میری آمد کو Coming home قرار دیا ہے۔ یہ امیر صاحب ہی کہہ سکتے ہیں کہ میں بھی اس وقت کو Home Coming ہی Consider کرتا ہوں۔

حضور انور نے غانین عوام کا ان کے والہانہ استقبال کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ حضور انور نے Asantehene کا جماعت کے سکولوں اور ہسپتالوں کو دی جانے والی مدد اور سہولتوں کی فراہمی پر شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد تین چیف صاحبان نے Asantehene کی نمائندگی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے غانا کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا Kokofu کے پیراماؤنٹ چیف نے تو واضح کیا "میرا سٹول (کرسی) تو احمدیت کا Stool ہے کیونکہ مجھ سے پہلے جو چیف تھے۔ وہ احمدی تھے۔ غانا میں بننے والا سب سے پہلا ہسپتال Kokofu میں قائم ہوا۔ جماعت احمدیہ نے Kokofu کا نام ساری دنیا میں پھیلا دیا ہے۔ یہاں بڑے اچھے طریق سے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اگر اس علاقہ میں Eye Clinic بھی بن جائے تو ہمیں بے حد خوشی ہوگی"۔

حضور انور نے اشانٹی ہنی کو ایک سلور شیلڈ اور ایک قالین بطور تحفہ دیا۔ انہوں نے اس تحفہ پر بے حد خوشی کا اظہار کیا اور کہنے لگے: "میں اس قالین کو اپنے کمرے میں بچھاؤں گا" ایک چیف نے اشانٹی ہنی کی طرف سے اشانٹی بادشاہت کا ایک Symbol جو ایک جانور Porcupine کی شکل پر مشتمل ہے اس کا ایک Clip حضور انور کی شیروانی پر لگایا۔

ایک چیف نے کہا: "ہم نے اس Clip کے ذریعہ آپ کو اشانٹی قبیلہ کا شہری بنا لیا ہے"

حضور انور نے اشانٹی ہنی کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے بعد اشانٹی ہنی نے کہا، میری تسلی نہیں ہوئی آپ میرے قریب ہو کر دعا کریں اس پر حضور انور ان کے قریب تشریف لے گئے۔ اور کچھ دیر ان کا ہاتھ پکڑ کر ان کے لئے دعا کرتے رہے۔

حضور انور نے وزیٹرز بک پر دستخط فرمائے اور بارہ بج کر اڑتیس منٹ پر یہاں سے Kokofu کے لئے روانہ ہوئے۔

حضور انور ایک بج کر پندرہ منٹ پر احمدیہ ہسپتال کوکوفو (Kokofu) (اشانٹی ریجن) پہنچے جہاں ڈاکٹر محمد بشیر صاحب نے اپنے سٹاف اور جماعت کے چند عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ یہ ہسپتال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جاری کردہ نصرت جہاں سکیم کے تحت پانچ مہینے کے اندر اندر کھلنے والا ہسپتال ہے۔ اس کے پہلے انچارج ڈاکٹر بریگیڈیئر غلام احمد صاحب مقرر ہوئے تھے۔ کوکوفو کے پیراماؤنٹ چیف Nana Asibey کوکوفو سے پیدل چل کر کماسی پہنچے تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ہسپتال کھولنے کی درخواست کی تھی جسے حضور انور نے منظور فرمایا تھا۔

یہ ہسپتال مجلس نصرت جہاں کے تحت کھلنے والا پہلا ہسپتال ہے۔ حضور انور کے استقبال کے لئے اردگرد کی جماعتوں سے آنے والے احمدی احباب کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ خدام ڈیوٹی پر کھڑے تھے۔ احباب جماعت ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ یہ 80 بیڈز پر مشتمل ایک خوبصورت ہسپتال ہے حضور انور نے ہسپتال کے شعبہ جات میں سے دفتر، آپریشن تھیٹر، وارڈز، لیبارٹری اور پرائیویٹ وارڈز وغیرہ کا معائنہ فرمایا۔

حضور انور نے ہسپتال کی بیت الذکر کا بھی افتتاح فرمایا حضور انور نے بیت الذکر پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ یہ بیت الذکر محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنے خرچ پر بنائی ہے۔ حضور انور معائنہ کے بعد ڈاکٹر صاحب کی رہائش گاہ کی طرف تشریف لے جانے لگے تو راستے میں کھڑی غانین بچیوں نے نظم

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

مترنم آواز سے پڑھی۔

حضور انور نے وزیٹرز بک پر اردو میں تحریر فرمایا ڈاکٹر محمد بشیر صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ جماعت کے وفادار خادموں میں رہیں۔

چار بج کر اٹھارہ منٹ پر حضور انور Kokofu سے ٹیچی مان (Techi Man) کے لئے روانہ ہوئے۔

چار بج کر باون منٹ پر حضور انور راستے میں واقع Lake Bosumtwe پر رکے۔ حضور انور نے اس کے قریب واقع ایک ہوٹل کی دوسری منزل پر جا کر اس کا نظارہ فرمایا کہتے ہیں کہ ہزار سال قبل آتش فشاں پھٹنے سے یہ جھیل پیدا ہوئی یہ ایک خوبصورت قدرتی جھیل ہے۔ حضور انور نے ہوٹل کی دوسری منزل کی بالکنی سے جھیل کی تصویریں کھینچیں، حضور انور کے ساتھ سفر کرنے والے وفد کے اراکین، قافلہ کے ممبران، پولیس والوں، پریس اور ڈیوٹی دینے والے خدام نے تصاویر بنوائیں۔

پانچ بج کر دس منٹ پر حضور انور ٹیچی مان (برانگ اہافو ریجن) کے لئے روانہ ہوئے۔

حضور انور کی گاڑی سات بج کر دس منٹ پر ٹیچی مان کی حدود میں داخل ہوئی۔ حضور انور ہسپتال جانے والی "احمدیہ روڈ" پر پہنچے تو سڑک کے دونوں طرف کھڑے خدام اور لجنہ کی ایک کثیر تعداد نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ سات بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور احمدیہ ہسپتال ٹیچی مان پہنچے۔ مکرم ڈاکٹر رشید احمد بھٹی صاحب، مکرم یوسف بن صالح صاحب مربی سلسلہ اور مکرم Mr. Yunus Owusu (ریجنل صدر) نے حضور انور کا استقبال کیا۔ برانگ اہافو ریجن کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت کی کثیر تعداد نے پرجوش نعروں سے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ہسپتال کے اندر قطار میں کھڑے احباب جماعت کو مصافحہ کا شرف بخشا اور عورتوں کی طرف بھی تشریف لے گئے اور ہاتھ ہلا کر ان کے والہانہ نعروں کا جواب دیا۔

آٹھ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے ہسپتال کے احاطہ میں موجود احمدیہ بیت الذکر میں نماز مغرب وعشاء پڑھائیں۔ حضور انور نے رات ٹیچی مان میں قیام فرمایا۔

22 مارچ 2004ء

بروز سوموار

پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے احمدیہ ہسپتال ٹیچی مان کے احاطہ میں واقع احمدیہ بیت الذکر میں نماز فجر پڑھائی۔

آٹھ بج کر بیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر ہسپتال کے معائنہ کے لئے تشریف لائے تو ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے وقار کے ساتھ کھڑے سٹاف سے مصافحہ فرمایا حضور انور نے احمدیہ ہسپتال ٹیچی مان کے مختلف شعبہ جات میں سے آپریشن تھیٹر، لیبارٹری، ایکسرے مشین، ڈسپنسری اور وارڈز دیکھے حضور انور ساتھ ساتھ مکرم ڈاکٹر رشید احمد بھٹی صاحب سے ان شعبہ جات کے بارہ میں معلومات بھی دریافت فرماتے رہے۔

حضور انور نے ہسپتال کے معائنہ کے آخر پر ہسپتال کے احاطہ میں مدفون ڈاکٹر قدسیہ خالد قریشی صاحبہ مرحومہ کی قبر پر دعا کی۔ ڈاکٹر صاحبہ مکرم ڈاکٹر خالد قریشی صاحب کی اہلیہ تھیں۔ ان دونوں میاں بیوی نے اس ہسپتال میں بارہ سال خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے دورہ غانا کے دوران اکرا میں حضور کا استقبال کرنے کے بعد واپس ٹیچی مان جاتے ہوئے ایک کار ایکسیڈنٹ میں 16 فروری 1988ء کو ڈاکٹر صاحبہ انتقال کر گئیں۔ انہیں یہیں دفن کیا گیا۔ ان کے نام پر ہسپتال کا ایک وارڈ، قدسیہ وارڈ، کہلاتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب اپنے دورہ غانا کے دوران ٹیچی مان پہنچے تو حضور انور نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر صاحبہ مرحومہ کا ذکر خیر فرمایا اور فرمایا ڈاکٹر صاحبہ مرحومہ کی وفات سے جو دکھ اور صدمہ مجھے پہنچا ہے۔ اس نے میرے دل کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔

حضور انور نے ہسپتال میں ایک نو تعمیر شدہ وارڈ پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔

احمدیہ ہسپتال ٹیچی مان (Techiman) کا آغاز 26 ستمبر 1971ء کو ہوا۔ اس کا آغاز بڑا ایمان افروز ہے۔ ہسپتال کے رسمی افتتاح سے قبل ہی شدید مشکلات پیش آئیں۔ 3 مارچ 1971ء کو ہسپتال شروع کرنے کے لئے مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب غانا پہنچ چکے تھے مگر علاقہ کے عیسائی میڈیکل آفیسر نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ:

"ٹیچی مان میں پہلے ہی دو ہسپتال موجود ہیں اس لئے اس ہسپتال کے اجراء کی اجازت نہ دی جائے"

الٰہی تصرف سے چند دنوں بعد وہاں کا ایک ڈاکٹر فوت ہو گیا پھر چند دنوں بعد جبکہ دوسرے ہسپتال کا ڈاکٹر خود بیمار تھا وہاں ایک ایمرجنسی کیس آ گیا۔ جس میں آپریشن کی ضرورت تھی، اس ہسپتال کے ملازمین رات کو ہمارے ڈاکٹر صاحب کے پاس آئے کہ وہاں جا کر مریض کا آپریشن کر دیں۔ چونکہ کام کرنے کی اجازت نہ تھی اس لئے آپ نے انکار کر دیا۔ ملازمین نے اصرار کیا کہ انسانی جان کا سوال ہے۔ خدا کے لئے آئیں، چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے اس مریض کا آپریشن کیا اور مریض اللہ کے فضل سے روبصحت ہو گیا۔ اس طرح تائید غیبی سے محکمہ صحت پر احمدیہ ہسپتال کے قیام کی ضرورت آشکار ہوئی۔ چنانچہ پھر جلد ہی 26 ستمبر 1971ء کو ہسپتال کے افتتاح کی باقاعدہ تقریب عمل میں آئی۔

آٹھ بج کر پچاس منٹ پر حضور انور نے احباب جماعت کو الوداعی سلام کہا اور دعا کے ساتھ وا (Wa) اپر ویسٹ ریجن (Upper West Region) کے لئے روانہ ہوئے۔ قریباً چھ گھنٹے کے طویل اور تھکا دینے والے سفر کے بعد حضور انور پونے تین بجے WA مشن ہاؤس پہنچے۔ ٹیچی مان سے وا جانے والی 195 میل لمبی سڑک میں سے 71 میل کا حصہ کچا ہے اور اتنی گرد پائی جاتی ہے کہ کچھ بھائی نہیں دیتا کہ کدھر جا رہے ہیں۔ نہ اگلی گاڑی نظر آتی ہے نہ پچھلی۔ اس گرد و غبار میں اندازہ لگا کر ہی سڑک پر رہنا پڑتا ہے۔ سڑک میں چھوٹے چھوٹے گڑھے ہونے کی وجہ سے اس قدر جھٹکے لگتے ہیں کہ خدا کی پناہ۔ یہ 71 میل کا سفر قریباً چار گھنٹے میں طے ہوا۔ اگر یہ حصہ، پختہ سڑک پر مشتمل ہوتا تو وا کا سارا سفر تین ساڑھے تین گھنٹے کا بنتا ہے۔

حضور انور کی گاڑی مسلسل "WA" کی جانب عازم سفر تھی۔

وا کی حدود میں داخل ہوئے تو سڑک کے دونوں طرف خدام اور لجنہ نے نعرہ ہائے تکبیر سے حضور انور کا استقبال کیا۔ مشن ہاؤس تک پہنچنے کے لئے ابھی دو میل کا سفر باقی تھا۔ اس سارے راستے میں احباب جماعت مختلف گروپس اور ٹولیوں کی شکل میں حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ سڑکوں پر خوش آمدید اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کے بینرز لگے ہوئے تھے۔

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب مربی سلسلہ اپر ویسٹ ریجن، مکرم خالد محمود ریجنل صدر، مکرم عمر فاروق یحییٰ صاحب مربی سلسلہ اور ریجنل منسٹر Mr. Mogtari Sahanon نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور کے گلے میں ایک سکارف پہنایا گیا جس پر اھلاً وسھلاً ومرحبا کے الفاظ درج تھے۔ عزیزہ عائشہ اور عزیزان الصر احمد اور ثمر احمد نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس پہنچی تو احمدیوں کی بھاری تعداد حضور کے استقبال کے لئے موجود تھی۔ سب احمدی احباب سفید لباس میں ملبوس نعرہ ہائے تکبیر لگا رہے تھے اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کے الفاظ پڑھ رہے تھے۔

خدام کی حضور انور سے وارفتگی کا یہ عالم تھا کہ جب انہوں نے دیکھا کہ حضور کی گاڑی مٹی سے اٹی پڑی ہے تو وہ گاڑی کے دونوں طرف بھاگنے لگے۔ بھاگتے

بھاگتے حضور انور کی چلتی ہوئی گاڑی مشن ہاؤس میں پہنچنے سے پہلے ہی صاف کر ڈالی۔

حضور انور کے استقبال کے وقت لاؤڈ سپیکر پر، احمدیت زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے جا رہے تھے۔

حضور انور لجنہ کی طرف بھی تشریف لے گئے اور ہاتھ ہلا کر ان کے والہانہ نعروں کا جواب دیا۔

حضور انور نے Elders کو بھی جو ایک قطار میں کھڑے تھے شرف مصافحہ بخشا۔

وا کی جماعت اپنی بے مثال قربانیوں کی وجہ سے غانا میں خاص جانی پہچانی جاتی ہے۔ وا میں احمدیت کے حوالہ سے سب سے پہلے محترم امام صالح حسن صاحب کا نام آتا ہے۔ ان کی شدید مخالفت ہوئی۔ ابتدائی احمدیوں کو وا سے شہر بدر کر دیا گیا۔ انہیں مخالفین کی طرف سے شدید تکالیف اور دکھ دیکھنے پڑے۔ امام صالح حسن صاحب کے بعد امام مومن صاحب، امام عبدالسلام اسحٰق صاحب اور امام یحییٰ عثمان صاحب کا نام تاریخ میں ملتا ہے جنہوں نے شدید مخالفت کے باوجود جماعت کو مضبوط اور مستحکم کیا۔ آج خدا کا اتنا فضل ہے کہ WA میں جماعت کی اکثریت ہے اور وا میں مخالفین کی تعداد مسلسل کم ہو رہی ہے اور اس ریجن کے منسٹر احمدی ہیں۔

حضور انور نے 4 بج کر چالیس منٹ پر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت الذکر کے احاطہ سے باہر مکرم امام صالح حسن صاحب اور دیگر تمام ائمہ کی قبروں پر دعا کی۔

پانچ بج کر 20 منٹ پر حضور انور نے WA میں Limanyiri کے مقام پر ایک نو تعمیر شدہ بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور نے اس پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اس بیت میں 500 افراد کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے۔

اس کے بعد حضور انور WA سے قریباً 10 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ایک گاؤں Kaleo (کالیو) تشریف لے گئے۔ یہاں جماعت کا ایک ہسپتال واقع ہے۔ یہ ہسپتال اور ڈاکٹر صاحب کی رہائش گاہ سر دست کرایہ کے مکان میں ہے۔ اب اللہ کے فضل سے ڈاکٹر کی رہائش گاہ قریباً تکمیل کے مراحل پر ہے۔ حضور انور نے زیر تعمیر رہائش گاہ کا معائنہ فرمایا اور اس پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرما کر دعا کرائی۔

Kaleo میں حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں سے اس علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ اور پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے لیڈر Hon. Alban Bagbin بھی موجود تھے۔ احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد اس موقع پر موجود تھی۔

حضور انور نے ہسپتال کا معائنہ فرمایا حضور انور نے آپریشن تھیٹر، وارڈز، لیبارٹری، آفس، Sterlization Room دیکھا۔ آخر پر حضور انور ڈاکٹر نصرت حمید صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔

چھ بج کر پچیس منٹ پر حضور انور نصرت جہاں ٹیچرز ٹریننگ کالج وا (Wa) کے لئے روانہ ہوئے۔ پندرہ منٹ کے سفر کے بعد حضور انور کالج پہنچے۔ اس کا آغاز 1970ء میں نصرت جہاں گرلز اکیڈمی، کے نام سے ہوا تھا۔ اس کی پہلی ہیڈ مسٹریس محترمہ نعیمہ شکیل صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد منیر صاحب تھیں۔ 1982ء میں حکومت غانا کی اس خواہش پر کہ جماعت احمدیہ ٹیچرز ٹریننگ کالج کھولے، اس سکول کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اجازت سے ٹیچرز ٹریننگ کالج میں تبدیل کر دیا گیا۔ غانا میں قائم ہونے والا یہ پہلا احمدیہ ٹیچرز ٹریننگ کالج ہے۔ اس کالج کے پہلے پرنسپل مکرم مسعود احمد شمس صاحب تھے۔ کالج 150 ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے۔

حضور انور نے کالج میں ایک جگہ نصب تختی کی نقاب کشائی فرما کر دعا کروائی۔

حضور انور نے کالج کا معائنہ بھی فرمایا۔ حضور انور نے عبدالسلام لائبریری بھی دیکھی۔ کالج میں ایک بلاک "نعیمہ بلاک" سے موسوم ہے۔

حضور انور نے کالج میں زیر تعمیر لیبارٹریز بھی دیکھیں حضور انور نے کالج کو ان کے کمپیوٹر سنٹر کی عمارت مکمل ہونے پر 20 کمپیوٹر دیئے جانے کا ارشاد فرمایا۔ نیز حضور انور نے ریجنل منسٹر صاحب سے فرمایا کہ آپ اس کو جلد مکمل کروائیں اور ان کی بھرپور مدد کریں۔

حضور انور نے کالج کی بیت الذکر کا بھی معائنہ فرمایا۔ یہ غانا میں احمدیہ سیکنڈری سکولوں میں بننے والی بیوت میں سے پہلی بیت الذکر ہے۔ جس کے اس وقت کے پرنسپل مکرم مسعود احمد شمس صاحب نے یہ بیت الذکر بنائی۔ حضور انور نے کالج کی وزیٹرز بک پر درج فرمایا:

(ترجمہ) کالج کی ترقی کی رفتار غیر معمولی ہے۔ اللہ تعالیٰ پرنسپل اور سٹاف کو اپنی بھرپور صلاحیتوں کے ساتھ اس ادارے کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

تمام طلباء اور اساتذہ ایک جگہ جمع تھے۔ حضور انور وہاں پہنچے تو طلباء و اساتذہ نے کلمہ طیبہ کورس کی صورت پڑھا۔ لاؤڈ سپیکر کی مدد سے فلک شگاف نعرے لگائے گئے حضور انور نے انہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور ہاتھ ہلا کر ان کے والہانہ نعروں کا جواب دیا۔

سات بج کر بیس منٹ پر حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر وا میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

حضور انور سات بج کر پچاس منٹ پر ریجنل منسٹر Hon. Mogtari Sahanon کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔

ریجنل منسٹر نے ریجن (Region) اور ڈسٹرکٹ کی سطح پر مختلف شعبہ جات کے نگران، سیاسی لیڈرز، مذہبی راہنما اور مختلف طبقہ ہائے فکر کے معززین کو مدعو کر رکھا تھا۔ حضور انور کی دعا سے استقبالیہ کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد ریجنل منسٹر نے حضور انور کو غانا اور بالخصوص اپر ویسٹ ریجن میں، اہل ریجن کی طرف سے خوش آمدید کہا۔

انہوں نے کہا، ہمارے ریجن کی ترقی و بہبود میں جماعت احمدیہ ہماری پارٹنر ہے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے شعبہ صحت اور شعبہ تعلیم میں کی جانے والی خدمات سے لوگوں کو بے حد فائدہ ہوا ہے۔ ہم اس پر جماعت احمدیہ کے بے حد شکرگزار ہیں۔

انہوں نے اپنی تقریر میں شعبہ صحت کے میدان میں، ریجن کو پیش آمدہ مسائل کا ذکر کرتے ہوئے، اس شعبہ میں مزید مدد دیئے جانے کی درخواست کی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹرز کی کمی کا یہ حال ہے کہ 50 ہزار اشخاص کے مقابل پر صرف ایک ڈاکٹر ہے۔

آخر پر حضور انور نے جملہ مہمانوں کے اس تقریب میں شریک ہونے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے 150 احباب نے اس استقبالیہ میں شرکت کی۔ شرکت کرنے والوں میں WA کے بشپ Hon. Bishop Bamilie، پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے لیڈر Hon. Alban Bagbin اور وا سینٹرل کے ممبر آف پارلیمنٹ Mr. M. A. Seidu بھی شامل تھے۔ مہمانوں کی خدمت میں ڈنر پیش کئے گئے۔

حضور انور باری باری مختلف مہمانوں کے پاس تشریف لے جاتے۔ ریجنل منسٹر معزز مہمانوں کا حضور انور سے تعارف کرواتے، یہ تقریب آٹھ بج کر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ رات کا قیام Wa مشن ہاؤس میں تھا۔

23 مارچ 2004ء

بروز منگل

پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر وا میں نماز فجر پڑھائی۔ آٹھ بج کر چالیس منٹ سے سوا نو بجے تک حضور انور نے احباب جماعت اور فیملیز کو شرف ملاقات بخشا۔ ملاقات سے قبل آٹھ بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور نے "وا" کے ایک مخلص (ین ےچ) U.ar Kyienyeniche کا جنازہ پڑھایا۔ ان کا خاندان، علاقہ میں ... کا بھاری خاندان تھا۔ آپ خاندان کے سرکردہ لیڈر تھے۔ جب آپ پر احمدیت کی حقیقت آشکار ہوئی تو اپنی لیڈری چھوڑ دی اور احمدیت کو قبول کر لیا اور آخری دم تک احمدیت پر مضبوطی سے قائم رہے۔

نو بج کر بیس منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی جس کے ساتھ حضور انور وا سے Tamale تمالے کے لئے روانہ ہوئے دس بج کر پچیس منٹ پر Sawla (سولہ) نامی مقام پر پہنچے اس جگہ تک پکی سڑک ہے۔ یہاں سے حضور انور کی گاڑی کچی سڑک پر روانہ ہوئی۔ یہ کچی سڑک جس کی لمبائی 128 میل ہے۔ بے حد خراب تھی۔ گاڑیوں کے چلنے کے باعث دھول اور گرد و غبار کے بادل اٹھتے اور آگے پیچھے کچھ دکھائی نہ دیتا جا بجا گڑھے تھے جس کے باعث گاڑیاں جھٹکے کھاتیں اور گاڑیوں کے اندر لگے ہوئے سپورٹنگ ہینڈلز کو مضبوطی سے پکڑ کر بیٹھنا پڑتا تھا۔ کچی سڑک پر یہ طویل اور تھکا دینے والا سفر خدا خدا کر کے دو بجے مکمل ہوا۔ اب یہاں سے سڑک پکی اور پختہ تھی۔ 2 بج کر بتیس منٹ پر حضور انور کی گاڑی Tamale میں داخل ہوئی اور دو بج کر پچاس منٹ پر ریجنل صدر کے گھر پہنچے تو جماعت احمدیہ کی کثیر تعداد نے نعرہ ہائے تکبیر سے حضور انور کا پرشوکت استقبال کیا۔

یہاں پہنچنے پر دو بچیوں طوبیٰ رباب اور رقیہ نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

مکرم عبدالحمید مہر صاحب مربی سلسلہ ناردرن ریجن اور مکرم نورالدین مومن صاحب ریجنل صدر نے حضور انور کا پرتپاک استقبال کیا چار بج کر تیس منٹ پر حضور انور Tamale میں واقع احمدیہ بیت الذکر پہنچے یہ دو منزلہ بیت الذکر ہے۔ اس کی نچلی منزل تعمیر ہو چکی ہے جبکہ دوسری منزل زیر تعمیر ہے۔

حضور انور نے بیت الذکر کی اس تعمیر شدہ منزل پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کرائی۔ حضور انور نے یہاں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

حضور انور نے اس بیت الذکر کا معائنہ فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ دوسری منزل کی تعمیر چھ ماہ میں مکمل کریں۔ اس دو منزلہ بیت الذکر میں چار ہزار لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس بیت الذکر کی تعمیر میں مکرم ڈاکٹر محمد یوسف ایڈوسی صاحب (Eduseit) اور مکرم الحاج بی اے ابولسو صاحب نے غیر معمولی خدمت کی توفیق پائی۔ حضور انور بیت الذکر کے معائنہ کے دوران ڈاکٹر محمد یوسف ایڈوسی صاحب سے بیت الذکر کے بارہ میں معلومات دریافت فرماتے رہے۔

حضور انور نے بیت الذکر کا معائنہ کرتے ہوئے فرمایا "جب ہم یہاں ہوتے تھے تو اس وقت یہ سوچا بھی نہ جا سکتا تھا کہ یہاں اتنی بڑی (...) بن سکے گی۔

بیت الذکر کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناردرن ریجن غانا کے مربی سلسلہ کا دفتر بھی دیکھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر 5 بج کر بیس منٹ پر تمالے مشن ہاؤس تشریف لے گئے۔ حضور انور نے نئے مشن ہاؤس کے ساتھ ملحقہ مکان بھی دیکھا حضور انور تمالے میں قیام کے دوران اس مکان میں دو سال سے زائد عرصہ مقیم رہے۔

سکول وزٹ کے بعد حضور انور سلاگا میں اس گھر میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور یہاں قیام کے دوران دو سال سے زائد عرصہ مقیم رہے تھے۔ یہ دو چھوٹے چھوٹے کمروں پر مشتمل گھر ہے۔ چھوٹا سا باورچی خانہ ہے۔ اور چند فٹ پر مشتمل باتھ روم وغیرہ ہے۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ جب حضور یہاں مقیم تھے یہاں بجلی بھی نہیں تھی۔ اس کے بعد حضور انور یہاں کے چیف صاحب کے گھر گئے۔ محترم

چیف Mr. Alhaj Ibrahim Harouna نے حضور انور کی آمد پر علاقہ کے لوگوں کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا انہوں نے کہا:

ہمیں فخر ہے کہ وہ شخصیت جو یہاں سلاگا میں ہمارے ساتھ رہی آج دنیا کی ایک عالمی مذہبی تنظیم کی لیڈر بن گئی ہے۔ انہوں نے حضور انور سے دعا کی درخواست بھی کی۔

محترم چیف صاحب نے حضور انور کو تحفہ کے طور پر North کا ایک روایتی گاؤن لباس "سموک Smock" پہنایا۔ حضور انور نے چیف صاحب کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی اس کے بعد حضور انور واپس تمالے تشریف لے آئے اور 4 بج کر تیس منٹ پر حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر تمالے میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

4 بج کر پینتالیس منٹ پر حضور انور کے ساتھ ناردن ریجن کے نو احمدی چیف صاحبان اور نو مبائع ائمہ کی ملاقات کا پروگرام تھا۔

نو مبائعین اور نو مبائع چیف صاحبان اور اماموں کو بیت الذکر کے احاطہ میں Canopies لگا کر بٹھایا گیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نائب امیر III نے کی۔ اس کے بعد مکرم نورالدین مومن صاحب، ریجنل صدر نے اپنے استقبالیہ ایڈریس میں ناردن ریجن کے احباب جماعت کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا ہماری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں کہ ہم آپ کو ایک بار پھر خلیفۃ المسیح کی صورت میں مل رہے ہیں۔

انہوں نے کہا، ہمارے ریجن کے لوگ آپ کی ان قربانیوں کو اچھی طرح یاد کرتے ہیں جو آپ نے اس وقت کیں جب آپ ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا کے پرنسپل تھے۔ یہ ایسی جگہ تھی جہاں نہ پانی تھا نہ بجلی اور نہ ہی یہ کوئی قابل کشش جگہ تھی۔ ان حالات میں صرف قربانی کی روح سے ہی خدمت کی جا سکتی ہے جو آپ نے کی۔

انہوں نے بتایا کہ اب خدا کے فضل سے ناردن ریجن میں کثرت سے بیعتیں ہو رہی ہیں۔ یہاں بھی ایک سرکٹ ہوا کرتا تھا مگر اب ان سرکٹس (حلقے) Circuits کی تعداد 10 تک پہنچ گئی ہے بیوت الذکر بھی خاصی تعداد میں تعمیر کی جا رہی ہیں۔

حضور انور نے اپنے مختصر خطاب میں ان کے Welcome پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ فرمایا: آپ بے حد خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضرت مسیح موعود کو قبول کرنے کی توفیق دی ہے۔ پس یہ آپ کا فرض ہے کہ یہ پیغام دوسروں تک بھی پہنچائیں کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ حضور انور نے فرمایا، امید ہے کہ آئندہ جب آؤں تو سارا ریجن احمدیت کے جھنڈے تلے آیا ہو گا۔ حضور انور نے بیوت الذکر کی تعمیر پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا تمالے میں بہت بڑی اور عالیشان بیت الذکر بن گئی ہے جس کا چند سال قبل تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ آپ کا فرض ہے کہ اسے متقی لوگوں سے بھر دیں بلکہ یہ (۔) لوگوں سے چھلکنے لگ جائے۔

حضور انور نے ناردن ریجن کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے 50 سے زائد چیفس صاحبان اور ائمہ کرام کو مصافحہ کا شرف بخشا۔

پانچ بج کر 4 منٹ پر یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور نے دفتر میں بیٹھ کر کچھ دیر ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ کی حضور انور سے مختصر ملاقات ہوئی اس میں محترم امیر صاحب غانا نے جماعت احمدیہ غانا کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں دورہ کے دوران لی گئی تصاویر کا البم، اخبارات میں دورہ کی خبروں پر مشتمل تراشے اور بعض تحائف پیش کئے حضور نے مجلس عاملہ کے ممبران کا شکریہ ادا کیا تمام موجود ممبران نے حضور انور کے ساتھ باری باری تصاویر کھنچوائیں۔

اس کے بعد حضور انور نے غانا کے امیر اور تینوں نائب امراء کے ساتھ میٹنگ کی جو ایک گھنٹہ جاری رہی۔

سات بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں نماز کے بعد دو اشخاص نے حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا ان خوش قسمت اشخاص کے نام یہ ہیں۔

1.Mr. Kwesi Tawiah

2. Mr. Joseph Otoo

اس کے بعد حضور انور سات بج کر پینتالیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بقیہ صفحہ 1

خود ہی نیک اور عبادت گزار نہیں بننا بلکہ اپنی اولادوں کو بھی نیکی پر قائم کرنا ہے ایک حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے مگر تین قسم کے اعمال کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے (1) صدقہ جاریہ (2) نفع دینے والا علم (3) نیک لڑکا جو دعا کرنے والا ہو۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص کا اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنا اس کے صدقہ دینے سے بہتر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس علاقہ میں احمدیہ ریڈیو قائم ہے جس کی 13-14 گھنٹے کی نشریات ہیں۔ جو آئندہ 17 گھنٹے تک ہو جائیں گی انشاء اللہ۔ احمدیت کی تعلیم اس ریڈیو کے ذریعہ اس علاقہ میں پہنچ رہی ہے اگر احمدیوں کا عمل اس تعلیم کے مطابق ہو جائے تو دعوت الی اللہ کتنی بڑھ سکتی ہے۔ اور لوگ آپ کا نمونہ دیکھ کر آپ کی طرف آئیں گے۔ آخر پر حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

دارالضیافت کا فیکس نمبر

دارالضیافت ربوہ کا فیکس نمبر 213111 ہے۔ احباب دارالضیافت سے متعلقہ امور کیلئے اس فیکس نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(نائب ناظر ضیافت، دارالضیافت ربوہ)

مکرم پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب وفات پاگئے

احباب کو افسوس سے اطلاع دی جارہی ہے کہ سابق ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ مکرم پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 29 مارچ 2004ء بروز سوموار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 70 سال وفات پاگئے۔ آپ کا جنازہ مورخہ 31 مارچ بروز بدھ بعد نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے اہلیہ مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم عبدالحمید غنی صاحب کینیڈا اور مکرم عبدالرحمن غنی صاحب امریکہ اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مکرم پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب ایم ایس سی میتھ کرنے کے بعد تعلیم الاسلام کالج میں 1961ء میں لیکچرار تعینات ہوئے اور 1994ء میں اسی کالج سے وائس پرنسپل کے طور پر ریٹائر ہوئے۔ اسی سال آپ ایڈیشنل وکیل المال اول مقرر ہوئے اور 15 جنوری 2003ء تک اس عہدہ پر خدمات سرانجام دیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ میں لمبا عرصہ مرکزی عاملہ کے ممبر اور پھر مجلس انصاراللہ پاکستان میں 2003ء تک قائد مال رہے۔ آجکل معاون صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کے طور پر بھی خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔ اس کے علاوہ ممبر قضاء بورڈ، ممبر مجلس افتاء، ممبر تدوین فقہ کمیٹی اور جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر بھی نمایاں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی ایک کتاب "اسلام کا وراثتی نظام" معروف ہے اس کے علاوہ متعدد مضامین بھی جماعتی اخبارات ورسائل میں شائع ہوتے رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان احمد صاحب ظفر N-197 فرید ٹاؤن ساہیوال اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی خوش دامن محترمہ سراج اختر صاحبہ بنت حضرت منشی عبدالقادر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیوہ مکرم قاضی عبدالرشید صاحب مرحوم بعمر 88 سال مورخہ 26 مارچ 2004ء کو وفات پاگئیں۔ مرحومہ مخلص احمدی خاتون تھیں اور صوم وصلوٰۃ کی پابند و تہجد گزار تھیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں آپ کا جنازہ 27 مارچ 2004ء بعد نماز ظہر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک میں پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے پر مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینیجر الفضل نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں وارث چھوڑی ہیں۔ آپ محترم شمس الدین صاحب اسلم آف پشاور کی ہمشیرہ تھیں۔ احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب ایڈووکیٹ ملتان لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر عبدالمعظم صاحب جنرل سیکرٹری جماعت آئرلینڈ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17 مارچ 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام عبدالباسط عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قریشی محمد کریم صاحب راولپنڈی کا نواسہ ہے اور تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، سعادت مند اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
1 Industrial Area, Gulberg III, Lahore

خوشخبری
آپکی سہولت کیلئے موثر اور مفید ترین سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔ مثلاً
کریٹیگس ← (دل کا ٹانک) — بربرس ولگرس ← (گردے کی پتھری کیلئے)
کارڈوس میریئنس ← (امراض جگر، یرقان) ڈمیانہ ← (مردانہ کمزوری کیلئے)
پیسی فلورا ← (نیند کیلئے)
200ML 120ML 20ML
Rs.150/- Rs.100/- Rs.20/-
نوٹ
جمعۃ المبارک کو سٹور موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون: 212399

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-8488447
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
فون: 5418408-7448408

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

فیصل احمد علی ٹیلرز
فون دکان: 04931-53181
رہائش: 54991
موبائل: 0300-9488027
فون دکان: 7320977-7237679
رہائش: 042-5161681

ربوہ میں طلوع و غروب 6 اپریل 2004ء

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:33

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

نئی و پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون نمبر: 5162622 - 5170255
556A

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکم فارمنگ، بلاسٹر، فوٹو ID کارڈز
فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

نعمت علی جیولرز اینڈ نیو ملبوس
فون: 04524-213158

ضرورت سٹاف
پاکستان کے تمام شہروں میں مارکیٹنگ کیلئے فیلڈ سٹاف درکار ہے۔ تعلیمی معیار میٹرک، ایف اے، درخواستیں صدر حلقہ یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل پتہ پر 10 اپریل تک روانہ کریں۔
عبدالاعلیٰ رضوان C/O ڈاکٹر منیر احمد عباسی
0320-5217551, 091-2571804

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo78.com

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837، رہائش: 214321

پیج جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
04524-214510، 04942-423173

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں
نیشنل الیکٹرانکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
7357309

خاموش قاتل
ہیپاٹائٹس بی سی
لاعلاج مرض
مگر اب
قابل علاج مرض ہے
امراض جگر۔ معدہ۔ آنت۔ گردہ اور مثانہ
حاد اور مزمن امراض کے علاج کا
معیاری اور جدید مرکز
ہیپا کیئر سنٹر
شان پلازہ، بالمقابل P.S.O پٹرول پمپ
سانده روڈ۔ لاہور 042-7113148
اوقات کار: صبح 9:00 بجے تا رات 9:00 بجے

جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
افضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹو رز
کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7729194

29